

36397 - رقم کے عوض ترقیاتی بنک سے حصول قرض میں اپنی باری چھوڑنا

سوال

میرے بھائی نے ترقیاتی بنک میں حصول قرض کے لیے درخواست دے رکھی اور ابھی تک اپنی باری کا انتظار کر رہا ہے تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ مجھ سے اپنی باری کے عوض کچھ رقم لے اور اپنی باری مجھے دے دے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ترقیاتی بنک میں اپنی باری مال کے عوض چھوڑ دینے میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ یہ مالی حق کو چھوڑنا ہے، اور مالی حقوق عوض میں فروخت کرنے جائز ہیں، لیکن اس میں ترقیاتی بنک کی اجازت ضروری ہے، لہذا جب بنک اجازت دے دے اور دونوں فریق اس پر متفق ہو جائیں کہ وہ اس کی جگہ لینے کے لیے مال دے گا تو ایسا کرنا جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں.

والله اعلم .